صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد پنجم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

۲۔مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

۶۔مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

اسی لیے اس کے متعلق حدیث افک کا بیان ہو رہا ہے۔ حافظ صاحب کی تحقیق یہ ہے کہ یہ غزوہ ۵ ھ میں ہوا۔ (وقال موسی بن عقبة سنة اربع) كذاذكره البخاري وكانه سبق قلم اراد ان يكتب سنة خمس فكتب سنة اربع الخ (فتح الباری)

٤١٣٨- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبْيًا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْعَزْلَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ، وَقُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: ((مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لاَ تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلاَّ وَهِيَ كَائِنَةٌ)).

[راجع: ٢٢٢٩]

(۴۱۳۸) ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا' کہا ہم کو اسماعیل بن جعفر نے خبردی' انہیں ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن نے' انہیں محمد بن یحییٰ بن حبان نے اور ان سے ابو محیریز نے بیان کیا کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اندر موجود تھے۔ میں ان کے پاس بیٹھ گیا اور عزل کے متعلق ان سے سوال کیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بنی المصطلق کے لیے نکلے۔ اس غزوہ میں ہمیں کچھ عرب کے قیدی ملے (جن میں عورتیں بھی تھیں) پھر اس سفر میں ہمیں عورتوں کی خواہش ہوئی اور بے عورت رہنا ہم پر مشکل ہو گیا۔ دوسری طرف ہم عزل کرنا چاہتے تھے (اس خوف سے کہ بچہ نہ پیدا ہو) ہمارا ارادہ یہی تھا کہ عزل کر لیں لیکن پھر ہم نے سوچا کہ رسول اللہ ﷺ موجود ہیں۔ آپ سے پوچھے بغیر عزل کرنا مناسب نہ ہو گا۔ چنانچہ ہم نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم عزل نہ کرو پھر بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ قیامت تک جو جان پیدا ہونے والی ہے وہ ضرور پیدا ہو کر رہے گی۔

عزل کا مفہوم یہ ہے کہ مرد اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کرے اور جب انزال کا وقت قریب ہو تو آلہ تناسل کو نکال لے تاکہ بچہ پیدا نہ ہو۔ قطع نسل کی یہ بھی ایک صورت تھی جسے آنحضرت ﷺ نے پسند نہیں فرمایا آج طرح طرح سے قطع نسل کی دنیا کے بیشتر ممالک میں کوشش جاری ہے جو اسلام کی رو سے قطعاً ناجائز ہے۔ وقد ذكر هذه القصة ابن سعد نحوما ذكر ابن اسحاق وان الحرث كان جمع جموعا وارسل عينا تاتيه بخبر المسلمين فظفروا به فقتلوه فلما بلغه ذالك بلغ وتفرق الجمع وانتهى النبي صلى الله عليه وسلم الى الماء وهو المريسيع فصف اصحابه القتال ورموهم بالنبل ثم حملوا عليهم حملة واحدة فما افلت منهم انسان بل قتل منهم عشرة واسر الباقون رجالا ونساء. (فتح الباری) خلاصہ یہ کہ غزوہ بنو مصطلق میں مسلمانوں نے دس آدمیوں کو قتل کیا اور باقی کو قید کر لیا۔

٤١٣٩- حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ نَجْدٍ فَلَمَّا أَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ

(۴۱۳۹) ہم سے محمود بن غیلان نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالرزاق نے بیان کیا' کہا ہم کو معمر نے خبردی' انہیں زہری نے' انہیں ابوسلمہ نے اور ان سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نجد کی طرف غزوہ کے لیے گئے۔ دوپہر کا وقت ہوا تو آپ ایک جنگل میں پہنچے جہاں ببول کے درخت بہت تھے۔ آپ نے گھنے